سوال

(88) کیا فرات سے نکلنے والے سونے سے مراد عراق کا تیل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکہ عراق جنگ کے تناظر میں بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلے گا، جس کی وجہ سے بہت خونریزی ہوگی حتیٰ کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل ہوجائیں گے۔ کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے؟ کیا اس سے عراق کا تیل مراد لینا درست ہے جیسا کہ بعض لوگ مراد لیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیامت سے پہلے دریائے فرات سے اس کا پانی خشک ہونے کی وجہ سے سونے کا ایک خزانہ پہاڑ کی شکل میں ظاہر ہوگا جسے حاصل کرنے کے لیے لوگوں میں لڑائی ہوگی جس کی وجہ سے ننانوے فیصد لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ وہی لوگ محفوظ رہیں گے جنہیں اس سونے کے پہاڑ سے کوئی دلچسپی نہیں ہوگی۔ یہ بات تو درست ہے مگر اس سونے کے پہاڑ سے تیل مراد لینا درست نہیں کیونکہ اس سلسلے میں وارد احادیث نبویہ سے یہ بات غلط ثابت ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

(یوشك الفرات أن یحسر عن كنز من ذهب فمن حضره فلا یأخذ منه شیئاً) (بخاري، الفتن، خروج النار، ح: 7119، مسلم، الفتن، لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات عن جبل من ذهب، ح: 2894)

''قریب ہے کہ دریائے فرات (خشک ہوکر) سونے کے خزانے کو ظاہر کردے تو جو شخص اس وقت موجود ہو اُس میں سے کچھ نہ لے۔''

ایک اور حدیث میں ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لا تقوم الساعة حتی یَحسر الفرات عن جبل من ذهب یقتتل الناس علیه، فیُقتل من كل مائة تسعة وتسعون، ویقول كل رجل منهم: لعلي أكون أنا الذي أنجو)

''اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دریائے فرات خشک ہوکر اس سے سونے کا پہاڑ نہ نکل آئے، اس پر لوگ لڑیں گے، ہر سو میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے، ان میں سے ہر ایک کا خیال ہوگا کہ شاید میں اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاؤں۔''

مذکورہ بالا احادیث میں مذکور سونے کے خزانے اور پہاڑ سے عراق کا تیل مراد لینا لوگوں کا تکلف ہے۔ کتاب وسنت کے واضح دلائل کی اس طرح تاویلات کرنے سے دین بازیچہ اطفال بن جائے گا اور اس کا حلیہ ہی بگڑ جائے گا، بعض لوگوں کو یہ جنون ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی نیا واقعہ رونما ہو تو اس پر فوراً کوئی نہ کوئی حدیث چسپاں کردیں، پھر جب اس طرح

نہیں ہوتا تو اپنا سا منہ لے کر بیٹھ جاتے ہیں، نیز اس طرح احادیث میں تشکیک بھی پیدا ہوتی ہے۔ اگر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا پہاڑ کہا ہے تو اس سے مراد سونے کا پہاڑ ہی ہے نہ کہ کچھ اور۔ مزید برآں عراق کا تیل دریا سے نہیں نکلتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ:234

محدث فتویٰ